9985 ـ والدہ نے اسے مال نہ دینے کی قسم اٹھائی اور پھر اسے مال دینا چاہتی ہے

سوال

میری والدہ نے مجھے کوئی مال نہ دینے کی قسم اٹھائی، لیکن اب وہ مجھے مال دینا چاہتی ہیں، اور میں ان سے نہیں لینا چاہتا، مجھے کیا کرنا چاہیے آیا میں مال لے لوں یا نہ لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

والدہ کے ساتھ حسن سلوك اور نیکی کرتے ہوئے آپ کے لیے والدہ سے مال لینے میں کوئی حرج نہیں، اور اس حالت میں آپ کی والدہ پر واجب ہے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے کیونکہ وہ اپنی قسم توڑ چکی ہے، اور قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے، اوسط درجے کا جو آپ خود کھاتے ہیں، یا پھر ان کا لباس، یا ایك غلام آزاد کرنا.

کھانا نصف صاع غلہ ہوگا جو علاقے میں استعمال کیا جاتا ہے، کھجور یا گندم، یا اس کے علاوہ کوئی غلہ جو وہاں کے لوگ استعمال کرتے ہیں، اور نصف صاع کی مقدار موجودہ پیمانے کے مطابق تقریبا ڈیڑھ کلو چاول اور اس کے ساتھ سالن ہے جو ایك مسکین کو دیا جائے، واجب تو یہ ہے کہ دس علیحدہ علیحدہ مسکینوں کو دیا جائے.

اور اگر کوئی فقیر اور مسکین خاندان ملے جس کے افراد کی تعداد دس ہو یا دو یا تین خاندان جن کے افراد کی تعداد دس ہو، انہیں آپ پندرہ کلو چاول اور اس کے ساتھ کچھ گوشت دے دیں تو یہ کافی ہوگا، یا پھر ان میں دوپہر یا رات کے پکے ہوئے دس افراد کا کھانا تقسیم کردیں، جو ایك متوسط شخص کے کھانے کےلیے کافی ہو تو یہ کافی ہو گا.

اور لباس وہ دیا جائے جس میں نماز جائز ہے، اگر آپ کی والدہ کھانا دینے یا لباس دینے اور غلام آزاد کرنے سے عاجز ہو اور اس کی استطاعت نہ رکھتی ہو تو وہ تین یوم کے روزے رکھے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام

بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدة (89).

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی والدہ کو ناراض کرنے والے کاموں سے اجتناب کریں، کیونکہ یقینا اس نے قسم ایسے ہی نہیں اٹھائی بلکہ آپ نے اس کے مال کے ساتھ کوئی ایسا معاملہ کیا ہو گا جو اسے ناپسند تھا، اللہ تعالی ہمیں آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق سے نوازے.

واللہ اعلم .